



نور افشاں

یقینی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی

نمبر ۲۵ جلد ۱۱ | لودیانہ ۱۹ جون سنہ ۱۸۸۴ | قیمت فی پرچہ ۶ پائی

گلدستۂ اخبار

کابل میں ہرات سے خبر آئی ہی کہ یہاں پر فتور برپا ہونے والا ہی = قندھار میں روسیوں کی طرف سے جاسوس وارد ہیں = مہدی کاذب کا زور بڑھتا جاتا ہی اور لندن سے دس ہزار سوار اسکی سرکوبی کے لئے اور روانہ ہوں گے = خدیو مصر نے اپنے سپہ سالار کو حکم دیا ہی کہ انگریزی فوج کے سپہ سالار کے ماتحت ہوکر مہدی کا مقابلہ کرو = تبت اور نیپال میں آخرکار دو لڑائیوں کے بعد صلح ہو گئی ہی اور میر جانہ جنگ تبت کے ذمہ لگایا گیا ہی = چین اور فرانس میں جنگ کا صیغہ جاری ہی اور صلح ہوتی نظر نہیں آتی ہی = میمنہ سے خبر آئی ہی کہ وہاں کی رعایا نے بغاوت اختیار کرلی ہی اور عنقریب امیر کابل کا مقابلہ کیا جاویگا = پٹیالہ کی انجمن ہمدردی حیوانات کے ممبروں کی تعداد روز بروز بڑھتی جاتی ہی = حاکم بربر کو مہدی نے زیر کر لیا ہی اور اسکی فوج میں سے ۱۵ ہزار آدمی قتل کئے گئے ہیں = خارطوم میں خدیو مصر کی عملداری نہیں رہی ہی بلکہ مہدی کی طرف سے وہاں کارروائی جاری ہو گئی ہی = بھوٹان کا بادشاہ آجکل سررشتہ تعلیم کی طرف کامل توجہ کر رہا ہی = حیدرآباد میں تخفیف کا بازار گرم ہو رہا ہی اور دیرینہ ملازم برخاست کئے جاتے ہیں = لنڈن سے تجارتی مال و اسباب مرو کی طرف روانہ ہو رہا ہی = شاہ ایران نے آخری دھمکی امیر کابل کو یہہ دی ہی کہ یا تو ہرات کا تمام علاقہ ہمارے سپرد کردو ورنہ ہم ابو بجاب کی بغاوت سے کنارہ کشی نکریں گے = لالپورہ کے حاکم کے نام امیر کا یہہ حکم آیا ہی کہ بہت جلد تم ہمارے پاس آجاؤ تاکہ ہرات کی طرف ہم آپ کے ہمراہ روانہ ہوں = جلال آباد کے سوداگروں نے خیبری فرقوں سے اقرار نامہ لیلیا ہی کہ کوئی قافلہ پشاور سے آتا ہوا مت لوٹو اور اسکے معاوضہ میں تمکو دو ہزار روپیہ ماہوار ملا کریگا = علی مسجد میں بھی امیر کیطرف سے ایک معقول فوج رہا کریگی = قوم شنگنی نے اپنے ملانوں کے اشتعالک سے تمام قوم کے علاقہ میں منادی کردی ہی کہ امیر کی اطاعت سے کفر لازم آتا ہی = بدخشاں کے حاکم نے خبر دی ہی کہ کسیری حکومت سے زمیندار محصول مالگزاری ادا کرنا نہیں چاہتے ہیں = غزنی میں مشہور ہی کہ ایوب خاں کے واسطے شاہ ایران کی طرف سے رسد رسانی کا انتظام ہو رہا ہی = لنڈن میں جنرل گارڈن صاحب کی بڑی تعریف ہو رہی ہی کہ انہوں نے جنگ مصر میں ایک عمدہ کام دیا ہی = امریکہ میں آجکل یہہ چرچا ہو رہا ہی کہ انگریزوں نے کون سے فائدہ کیواسطے خدیو مصر کی امداد کی اور مہدی سے کیوں مقابلہ کیا = سلطان روم نے ایک گشتی مراسلہ میں دول یورپ کے نام لکھا ہی کہ اب وقت ہی کہ مجکو اجازت ملجاوے کہ معاملات مصر کی بابت ایک خاص کانفرنس مقرر کروں = عرب کے جاہل فرقہ نے سلطان روم کے پاس ایک عرضداشت بدیں مضمون ارسال کی ہی کہ تم ہرگز مہدی کی مخالفت نکرو = عدن میں بیماری بخار کا اسقدر زور ہی کہ ہزار آدمی روزمرہ شفاخانہ میں حاضر ہوتے ہیں = خبر ہی کہ شملہ کی پولیس نے جو اشتہار مہدی کے مشتہر و گرفتار کئے ہیں وہ عربی زبان میں طبع ہوئے ہیں = پنجاب کے

نور افشاں

— اخبار کوکب ہند سے مضمون مندرجہ ذیل جو نہایت عمدہ اور قابل غور ہے ہم اپنے ناظرین اخبار کیلئے درج کرتے ہیں اور ہم التماس کرتے ہیں کہ اسکو ذرا غور سے ملاحظہ فرماویں کیونکہ آج کل دنیا میں بہت لوگ ایسے موجود ہیں جو اپنی ناموری دنیاوی کاموں میں چاہتے ہیں اور ہرگز یہہ خیال نہیں کرتے ہیں کہ دنیاوی ناموری ہمارے کس کام آیگی +

انسان کے دل میں یہہ خیال ہر وقت رہتا ہے کہ کاش کہ میرا نام دنیا میں قایم رہے بڑے بڑے بادشاہوں کو اپنا نام قایم کرنیکا زیادہ ترغم ملتا ہے اور انہوں نے اس دنیا کے متفرق ملکوں میں عجیب و غریب عمارتیں تعمیر فرمائیں تاکہ انکے نام کی رونق قائم رہے لیکن یہہ عمارتیں چند روزہ ہیں - یا اگر عمارت ہزار برسوں تک قایم رہے تو بھی اخیر کو بنوانیوالے کا نام ہوجائیگا - اور پچھلے زمانے کے لوگ اگر یوں سوال کرتے ہیں کہ فلانے قدیم مکان کس زمانے میں اور کس مطلب سے اور کسکے حکم سے تعمیر ہوئے ہیں - اس دنیا کی قدیم عمارتوں میں ملک مصر کی پیرامڈ زیادہ نامور ہے - قدیم ملکوں کے مکانوں کی نسبت اس ملک کی عمارتیں زیادہ مضبوط رہتی ہیں اور اس بات کے دو تین سبب ہیں اس ملک میں پانی بہت کم برستا ہے اور اس سبب سے مکان کا مصالحہ جلد نہیں گرتا - پھر مصر کی عمارتیں ایسے بڑے بڑے پتھروں سے بنی ہیں کہ قرینہ چاہتا ہے کہ سدا ثابت رہیں - علاوہ اسکے پیرامڈ یعنے گاؤدمی مینار کی ایسی شکل ہے کہ اسکا گرنا یا اسکو گرانا محال ہے - وہاں کے دو تین ایسے بڑے بڑے مینار بنے ہیں کہ دیکھنے والے حیران ہوتے ہیں کہ یہہ تو کمزور انسان کی دستکاری نہیں ہوسکتی - قادر مطلق نے انکو مضبوط و بلند کیا ہوگا دیکھیے کہ وہاں ایک مینار ہے جسکی چار دہنیوں کی دیواریں آدہ میل سے زیادہ لمبی ہیں اور جسکی سطح چودہ ایکڑ یعنے پچیس بیگھہ زمین پختہ سے زیادہ ہے اس مینار کے چار کنارے ہیں اور زمین پر ہر ایک کنارے کی لمبان ۷۶۰ - فٹ کا حساب ہے - اسکی اونچائی ۴۸۴ - فٹ یعنے قطب مینار کی اونچائی کے دو چند ہے +

لیکن اگرچہ اس بڑی عمارت کے بنانے والے کا نام اسکی دیوار پر منقش ہے اور یورپی لوگوں کو معلوم ہے کہ کسکے حکم سے تعمیر ہوئی ہے تو بھی کوئی نہیں جانتا کہ یہہ عجیب پہاڑ کا سا مکان کس مطلب سے یا کس کام کے لئے تیار ہوا - بعضوں کا گمان ہے کہ شاہی مقبرہ ہوا ہو گا خیال ہے کہ اسمیں اناج کا گدام تھا جسمیں کال کے لئے اناج جمع ہوتا تھا اور ساونوں کی رائے ہے کہ علم نجومی کے لئے بنا ہے اور کہ اسکی دیوار اور چند سوراخ او کھڑکی کے ذریعہ سے سابق زمانے کے ستاروں کا حال دریافت ہوتا ہے - لیکن ان سب باتوں میں شک ہے اور ہمیں یہہ ہدایت ہوتی ہے کہ انسان صرف چند روزہ ہے اگر وہ اپنے نام کو قایم کرنیکا شوقین ہے تو کس انسان کی غیر فانی روح پر اپنا نام لکھے یعنے نیکی کے ذریعے سے انسان کو اپنا دوست بناوے تب تو انکا نام ابد تک اس شخص کے دل میں معزز رہیگا

کسی کے قرضدار مت ہو

— یہہ تو انجیل کی تعلیم ہے لیکن اس ملک میں اکثر اس امر میں تغافل کیجاتی ہے ہم افسوس کے ساتھ یہہ کہتے ہیں کہ اکثر یہہ دیکھنے میں آتا ہے کہ عیسائی ہندوستانی اور کفایت شعار ہونے کے عوض اسکے برعکس عمل کرتے ہیں - مسیحی ہونے کے بعد وے اپنے ہندو یا مسلمان کی کفایت شعاری کے طریقوں کو چھوڑ دیتے ہیں - ایک اعلیٰ اور عمدہ مذہب کے اختیار کرنے کے سبب وے یہہ خیال کرتے ہیں کہ ہم کو عمدہ طور پر زندگی بسر کرنا مناسب ہے عمدہ کھانا چاہیئے اور عمدہ کپڑا پہنا چاہیئے انکو یہہ خیال نہیں ہوتا کہ ایسے کرنے سے وے خانہ پست حالی میں گرفتار ہو جاتے ہیں - کون قرض لیتا ہے بغیر یہہ معلوم کئے ہوئے کہ مجھکو ادا کرنا ہے یا نہیں - بغیر غلام ہوئے کون قرض لیتا ہے اس شخص کا کہ جس سے وہ قرض لیتا ہے کون قرض لیتا ہے بغیر عزت کھوئے ہوئے پس ہم کہتے ہیں کہ جو شخص قرض ادا نہیں کرتا جبکہ بہتر طور پر زندگی بسر کیا چاہتا ہے وہ عقلاً کنوئیں کی حالت میں رہتا ہے ان چیزوں میں سے جو خدا نے ہم کو دیں ایک چیز روپیہ ہے اگر وہ برے طور پر استعمال کیا جاوے تو وہ بدی کرنے کا ذریعہ ٹھہرتا ہے - اور وہ بھلائی کا وسیلہ بھی ہوسکتا ہے اگر بہتر طور پر استعمال میں لایا جاوے لیکن جس حال میں کہ ہمارے مسیحی بھائی ہندو اور مسلمانوں سے قرض لیکر پست حالی میں گرفتار ہوتے تو انکا مذہب بھی ذلیل کیا جاتا اور اُن کے نام کی بدنامی ہوتی ہے +

افغانستان سے جسقدر خبریں ہفتہ حال میں آئی ہیں اُنسے معلوم ہوا ہے کہ وہاں ہرات میں کے نفاق نے امیر کو بہت تنگ کر رکھا ہے اور امیر نے جو ارادہ ہرات کیطرف بطور انتظام جانیکا کیا تھا وہ ابتک اسیواسطے ملتوی ہے کہ یہہ نفاق کہیں زیادہ نہ ہوجاوے چند سرداروں نے ارادہ کر لیا تھا کہ جسوقت امیر کابل ہرات کیطرف روانہ ہونگے تو فوراً شہر کابل میں فساد برپا کیا جاویگا +



مُراسلات

محمدی اور اُنکے بازاری واعظ

ناظرین کو یاد ہوگا کہ ہم کئی ایک مرتبہ یہہ کہہ چکے ہیں کہ صداقت کا ایک نیچرل اصول ہے کہ خود کو سات پردوں میں سے ظاہر کردیا کرتی ہے۔ اور خواہ کوئی اُسکی کتنی ہی مخالفت کیوں نہ کرے یہہ ہمیشہ غالب آجایا کرتی ہے۔ مگر ہمارے بھائی محمدی صاحب اسبات کی سچائی سے یا تو عموماً ناواقف ہیں یا اسپر عمل نہ کرنے کا حلف اُٹھا چکے ہیں۔ ہر کس و ناکس اس سے آگاہ ہوگا کہ بظاہر تو محمدی مذہب پوری شکست کھا چکا ہے۔ روشنی علوم و فنون و ترقی عقل و ذکا و تہذیب و شائستگی اخلاق و اطوار نے اسبات کو بخوبی ثابت کردیا ہے کہ وہ مذہب جو کہ آج عرصہ تیرہ سو سال کا ہوا ہے عرب کے نبی نے اسملک میں جاری کیا تھا اس زمانہ کے قابل نہیں اور نہ ایسا اصلاح پذیر ہی ہے کہ کچھ تراش خراش کرکے اُسے قبولیت کے لائق ہی کرسکتے ہیں۔ ہاں اُسی مذہب کے پیرایہ میں (یا یوں کہو کہ نام میں) بالکل نئی اور اُسکی اصلیت کے خلاف اصول منوا کے صرف نام کی خاطر وہ مذہب جیوے تو جیوے ورنہ دراصل تو مرچکا ہے۔ چنانچہ اسحالت سے آگاہ ہوکر تعلیم یافتہ اشخاص میں سے بعض اسمیں ساعی بھی ہورہے ہیں۔ مگر تسپر بھی محمدی اور اُنکے واعظ اکثر اپنی حالت زار سے چشم پوشی کرکے اکثر مسیحی دین کی مخالفت پر کمربستہ ہوجایا کرتے ہیں۔ اور ویسا کرنے سے گویا صاف اقرار کرتے ہیں کہ ہمارا جانی دشمن یہی مذہب ہے اگر یہہ غارت ہوجائے تو ہمارے مذہب کو اتنی ضرب اور چوٹ نہ لگے گی۔ اسبات کی صداقت اگر کسیکو دریافت کرنی منظور ہو تو محمدی بازاری واعظوں میں سے کسیکے واعظ میں جاکر ذرا سی دیر کھڑا ہو اور وہ فوراً دیکھ لیگا کہ اگر اُنکی واعظ میں کوئی خوبی یا کشش ہے تو صرف یہی ہے کہ مسیحی دین اور اُسکے پیرووں اور خادموں کے حق میں یاوہ گوئی کرنا اور ناشائستہ الفاظ استعمال کرنا۔ اس سے صداقت اور سچائی تو جو چمکتی ہے وہ اظہر من الشمس ہی ہے۔ ہاں البتہ ایک بات کے تو ہم بھی قائل ہیں کہ محمدی اکثر خوش ہوجایا کرتے ہیں سچ ہے کہ جب کبھی کا کچھ اور زور نہیں چلتا تو اپنی بری طبیعت کی سیری دشنام اور بدگوئی سے ہی کرلیا کرتا ہے۔ ہم اپنے محمدی بھائیوں کو جتاتے ہیں کہ اس سے اُنکو کچھ فائدہ نہیں ہوسکتا۔ اُنکے واعظ بجائے محمدی اخلاق کی درستی اور تہذیب کے اگر اُنکو رام کہانی کے طور پر یہہ روز روز سنا دیا کریں کہ سکندر اعظم کبھی ہندوستان میں نہیں آیا تو اس سے کیا اُنکی مذہبی مجلسی اور قومی حالت اچھی ہوسکتی ہے۔ یا اگر بالفرض ہم اسکو بھی تسلیم کرلیں کہ مسیحی دین جو کہ صداقت کا چشمہ اور بھلائی کا منبع ہے خدا کی طرف سے نہیں تو کیا اس سے محمدی مذہب کی صداقت ہوسکتی ہے یا محمدی مجلسی حالت بدل سکتی ہے۔ ہرگز نہیں +

ہم یہہ نہیں کہتے کہ کسی مذہب کی صداقت یا ناصداقت پر حسب موقعہ گفتگو کرنا اور طالبوں کو اُسکے نقص و قبح سے آگاہ کردینا ناجائز یا نامناسب ہے۔ مگر ہم زور تو اسبات پر دیتے ہیں کہ پہلے اپنی ابتر حالت کی درستی کرلو۔ پہلے اپنے ہی دادا جان کے مذہب کی اصلاح کرلو۔ پہلے اُسکی صداقت کو دریافت کرلو۔ پہلے اپنے ہی گھر کا انتظام کرلو۔ پہلے اپنے ہی لوگوں میں سے بری عادات کو نکالدو اور اُنکو خدا ترس بنادو۔ یا مختصراً یوں کہو کہ پہلے محمدیوں کی اخلاقی تربیت کرلو۔ تب تمکو اور کام کرنیکا موقعہ بھی حاصل ہوجائیگا۔ نہ کہ دس گالیاں رام چندر کو اور پچاس مسیح کو اور یہی تمہارا روز کا وعظ ہو۔ وعظ کرو تو ایسا جو کہ لوگوں کو گناہ سے قائل کرکے توبہ کیطرف رجوع کرادے۔ نصیحت کرو تو ایسی کہ لوگوں میں خدا ترسی آجائے۔ گفتگو کرو تو ایسی کہ تمہارے اپنے مذہب کی صداقت ظاہر ہو۔ کلام کرو تو ایسا کہ جس سے خدا بھی خوش ہو اور دنیا کا خاص و عام فائدہ بھی ہو۔ نہ کہ خود اپنے ہی مذہب کے بانی کی تعلیم کے خلاف جسنے کہ ایک موقعہ پر کہا تھا کہ ولا تسبوا الذین یدعون من دون اللہ فیسبوا اللہ عدواً +

یہہ مت خیال کرو کہ تم لوگوں کے دل خفیف کی یاوہ گوئی اور دشنام دہی سے ہماری صداقت کے بھرے ہوئے مذہب کا کچھ نقصان یا ضرر پہنچ سکتا ہے۔ دنیا کی سلطنتیں اگر اُسکے خلاف ہوگئیں تو اُسکو سر مو اپنی جگہ سے ہلا نہ سکیں۔ اور آج اگر چند کم ظرف اشخاص اُسکی خلاف زبان درازی کریں تو اُسکا کیا بگاڑ سکتے ہیں۔ مگر ہم تو صرف رفیقانہ صلاح یہہ دیتے کہ پہلے اپنے گھر کے لوگوں کو ایسے کلمہ سنا دو جنسے کہ خدا سے خوف کھا کر بدی سے باز آئیں۔ آپس میں صلح اور میل کے ساتھ رہیں۔ اور توبہ کریں۔ اور یہہ تسلی رکھیں کہ اگر صداقت بجانب مذہب نبی عرب ہے تو خود اپنے آپکو ظاہر کردیگی یا اگر مسیحی مذہب منجانب اللہ ہے تو اُسکا جڑھ سے اُکھڑنا ناممکن ہے۔ ہم یقین دلاتے ہیں کہ ایسا کرنے سے زیادہ فائدہ حاصل ہوگا +

راقم
بندہ حنیف مسیحی

بٹالہ انجمن ہمدردی حیوانات

اول۔ اس انجمن کا کیا مدعا ہے +

الف۔ روکنا بیرحمی کا جانوروں سے۔ ب۔ اُنسے اچھا سلوک کرنا +

ج۔ اُنکی حالت کو درست رکھنا +

دوم۔ یہہ غرض کس طور سے حاصل ہو سکتی ہے +

الف۔ بذریعہ ممبران انجمن تنخواہ دار افسران کہ وہ زبانی فہمائش کریں اور جو لوگ قصوروار بیرحمی جانوروں کے ہوں انکو روکیں +

ب۔ بذریعہ تحریرات۔ اشتہارات۔ اخبارات و مسائل رسم وغیرہ مشتہر کرنا۔ (ج) بذریعہ کتابوں اور رسالوں کے مدرسجات میں تعلیم دینا۔ تاکہ اُنکو معلوم ہو جائے کہ کس طور سے ہمدردی کریں۔ اور طفولیت ہی سے رحم سیکھیں +

چنانچہ اسی غرض سے مولوی شیخ احمد صاحب واعظ ٹانڈوی نے ایک نظم واعظانہ متضمن بجلائے انجمن ایسی پرتاثیر لکھی ہے کہ اُسکے مطالعہ سے جوانان نوخیز اور طلبہ بہت مستفید اور متاثر ہونگے اور عنقریب بتوجہ صاحب پریزیڈنٹ وہ نظم چھپ جائیگی +

اُنکی جانفشانی سے بڑے بڑے ذی عزت۔ شریف۔ خاندانی اور لائق ممبر ہمبر شامل ہوئے۔ اُنکے نام نامی ذیل ہیں۔ انجمن ممنون و مشکور ہو کر بہت خوشی اور افتخار سے مشتہر کرتی ہے +

(۱) مرزا نور بیگ صاحب رئیس پھلور ضلع جالندھر +

(۲) میر عاشق حسین صاحب خلف الرشید میر عابد حسین صاحب تحصیلدار پھلور

(۳) ابن الکریم میر بادی حسین صاحب سابق جوڈیشل اسسٹنٹ جالندھر رئیس دہلی +

(۴) شیخ شمس الدین صاحب ممبر کمیٹی رئیس پھلور +

(۵) سردار کرپال سنگھ صاحب سب انجنیر ریاست کپورتھلہ +

(۶) منشی نانک چند صاحب سب اورسیر پھگواڑہ +

(۷) مرزا غلام غوث صاحب رئیس پھلور +

(۸) شیخ غلام غوث صاحب ساکن پھلور محلہ شیخاں

(۹) شیخ فقیر اللہ ولد شیخ کریم بخش صاحب ایضاً۔

(۱۰) منشی یعقوب علی صاحب ملازم چوکی گشتی گذر پھلور

(۱۱) منشی رام سنگھ صاحب مدرس پھلور +

(۱۲) منشی ولایت علی صاحب اہل مد جرمانہ ضلع لودیانہ

(۱۳) منشی عنایت احمد صاحب ملازم ضلع لودیانہ

(۱۴) منشی معین الدین صاحب خلف الرشید مولوی حکیم الدین صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بہادر لودیانہ +

(۱۵) میر عبد اللہ صاحب محرر ڈائرکٹری سررشتہ تعلیم لاہور +

(۱۶) حکیم حافظ انوار احمد صاحب رئیس دہلی مقیم کوٹھی نواب علی محمد خانصاحب جھجروالہ لودیانہ +

(۱۷) پیرجیو افتخار احمد صاحب خلف الرشید منشی محمد خان صاحب خلیفہ سید امام علیشاہ صاحب لودیانہ +

(۱۸) منشی عزیز الدین صاحب سپرنٹنڈنٹ سررشتہ تعلیم ڈائرکٹری لاہور +

(۱۹) شیخ بوڑھا صاحب محاسب سررشتہ تعلیم ڈائرکٹری لاہور +

(۲۰) مولوی غلام احمد صاحب مدرس نکودر +

(۲۱) حافظ حضرت خانصاحب رئیس لودیانہ بمقام حکیم انوار احمد صاحب +

(۲۲) مولوی حاجی عطاء اللہ صاحب مقیم مدرسہ بلند شہر +

(۲۳) حافظ عبد الرشید صاحب نقلنویس منصفی جگراواں رئیس بنت +

(۲۴) مولوی عبد المجید صاحب نقلنویس محکمہ جگراواں رئیس بھٹھنڈہ ریاست پٹیالہ +

(۲۵) حافظ برکت علی صاحب سیاہہ نویس تحصیل جگراواں رئیس بنت +

(۲۶) شیخ موسیٰ صاحب ملازم چونگی جگراواں رئیس بنت +

(۲۷) صاحبزادہ چراغ الدین صاحب سررشتہ دار انسپکٹری خلف الرشید منشی عزیز الدین صاحب مذکور الصدر +

(۲۸) پیرجی عاشق محمد صاحب اہلمد رجسٹری تحصیل جگراواں رئیس گنگوہ شریف +

(۲۹) حافظ رشید احمد صاحب محرر چونگی جگراواں +

(۳۰) میر صاحب سید عرفان علی ہیڈ ڈاکٹر شفاخانہ جگراواں رئیس نٹور ضلع بجنور +

(۳۱) حافظ خواجہ احمد صاحب محرر ناکہ چونگی جگراواں ضلع لودیانہ +

(۳۲) مولوی عبد اللہ صاحب خلف الرشید مولوی عبد الرحیم صاحب جگراوں +

(۳۳) مولوی عبد الرحیم صاحب جگراواں +

(۳۴) پادری احمد شاہ صاحب جگراوں +

(۳۵) منشی عبد اللطیف صاحب وقائع نگار +

(۳۶) منشی محمد صدیق صاحب خوشنویس مشن پریس لودیانہ

(۳۷) مولانا مولوی شریف حسن خانصاحب رئیس جگراواں خلف الرشید مولوی رجب علی خانصاحب مرحوم

(۳۸) و بالفضل اولینا مولوی شریف حسین خان صاحب رئیس جگرانواں خلف الرشید مولوی رجب علی صاحب مذکور +

(۳۹) مولوی سید حسین صاحب مدرس جگرانوں

(۴۰) مولوی کرار حسین صاحب برادر زادہ مولوی رجب علی صاحب مرحوم رئیس جگرانواں

(۴۱) میاں مسو خان صاحب نائب چودھری شتر خانہ کالکا متعلق چھاؤنی انبالہ

(۴۲) مولوی محمد فیض اللہ صاحب خلف الرشید محمد عبد اللہ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بہادر بھاگسو رئیس عیسٰی خیل ضلع بنوں +

(۴۳) بابو فیض اللہ صاحب افسر ریلوے از بٹالہ تا لاہور +

(۴۴) بابو الٰہی بخش صاحب ٹیشو ڈاکٹر۔ اسسٹنٹ ریلوے لاہور +

(۴۵) شیخ حسین بخش صاحب خلف الرشید شیخ احمد بخش صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بہادر بندوبست انبالہ +

(۴۶) شیخ محمد بخش صاحب قائمقام قانون گو ہوشیارپور

(۴۷) صاحبزادہ بدر الدین صاحب محافظ دفتر ہوشیارپور +

(۴۸) صاحبزادہ معین الدین صاحب خلف الرشید صاحبزادہ بدر الدین صاحب مذکور +

(۴۹) سید قادر شاہ صاحب خلف الرشید سید بہادر شاہ صاحب مرحوم رئیس مہت پور +

(۵۰) سید ولایت شاہ صاحب خلف الرشید سید امیر شاہ صاحب رئیس قصبہ مہت پور +

(۵۱) شیخ رحیم بخش صاحب سوداگر لونگی ٹیکا ٹھیکہ دار جنت سرکار وغیرہ لودیانہ +

(۵۲) خلیل شاہ صاحب مہتمم و مالک کارخانہ احمد شاہ و محمد شاہ صاحب ٹھیکہ دار لونگی و ٹیکا +

(۵۳) میاں افضل صاحب پیر سید حسن جہانیاں صاحب رئیس اعظم راہوں ضلع جالندھر +

(۵۴) مرزا بہادر بیگ صاحب حکیم رئیس پھلور

(۵۵) باوا ٹھاکر داس صاحب رئیس پھلور زاد اسی ساہی

(۵۶) لالہ بھانامل بانیہ ممبر کمیٹی پھلور +

(۵۷) لالہ تاباامل بھنڈاری ممبر کمیٹی پھلور +

(۵۸) لالہ لونہال باسی کھتری ممبر کمیٹی پھلور +

(۵۹) لالہ گنپت رائے برہمن ممبر کمیٹی پھلور +

(۶۰) لالہ ہربلاس ساہو کار پھلور +

(۶۱) چودھری غلام غوث راجپوت ممبر کمیٹی پھلور

(۶۲) لالہ مایامل بھنڈاری بزاز پھلور +

(۶۳) لالہ مکنداامل بھنڈاری پھلور +

(۶۴) لالہ داتامل چودھری حلوائیاں +

(۶۵) لالہ سرجن مل کھتری +

(۶۶) شیخ امیر بخش ساکن پھلور +

(۶۷) بابو بھائی نند سنگھ صاحب ہیڈ ماسٹر نارمل سکول راولپنڈی سابق ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ ضلع گورداسپور رئیس پھلور +

(۶۸) شیخ شریف الدین صاحب رئیس پھلور +

دو طلبا لونوار دیتا لہ ممبر ہوئے اور فیتہ لیکر رحم میں سرگرم ہیں ایک رام چند ساکن پنڈدادن خان جس نے علاوہ دیگر کارروائی کے آج چار طوطے ایک میر شکار کے ہاتھ سے جو دو انگلیوں سے چاروں کا گلا گھونٹ رہا تھا چار پیسہ دیکر چھڑائے +

دوسرا لچھمن داس ہے جو جانوروں پر بہت ترس کھاتا ہے ہمارے جوان اور شریف ممبران کو یہہ نمونہ ہے +

الراقم

فقیر قدرت اللہ آنریری سکرٹری انجمن

بتالہ ۱۳ جون

سنہ ۱۸۹۰ع

صغیر سنی میں شادی

میرے مہربان اڈیٹر صاحب

ذرا میرے اس مضمون کو براہ مہربانی درج اخبار فرماویں۔ اس مضمون میں میں نے یہہ خیال نہیں کیا کہ عمدہ عمدہ لفظوں سے مضمون آرائی کروں یا اپنی لیاقت جتلاؤں میرا منشا صرف یہہ ہے کہ اگر لوگوں کو ایک خرابی سے مطلع کردوں اور بطور نصیحت سب کی نظروں سے مضمون گذاروں میں بڑا افسوس کرتا ہوں کہ ہندوستان کے بڑے بڑے خاندانی اور اعلیٰ درجہ کے معزز اپنی اولادوں کی عمروں اور طاقتوں کو خود انکو اپنے ہاتھ سے تباہ کر رہے ہیں اور اپنی نسل کے پودے انکو آپ جڑ سے اکھیڑ رہے ہیں کیونکہ اکثر شرفا کا یہہ قاعدہ ہے کہ چار پانچ برس کی عمر میں اپنے لڑکے اور لڑکیوں کی شادی کرتے ہیں اور دس برس کی عمر میں بیوی ہنکر کاروبار خانہ میں شریک ہو جاتی ہے اور ابھی بارھواں برس ختم بھی نہیں ہونے پاتا کہ وہ لڑکے لڑکیوں کی ماں کہلانے لگتی ہے بھلا صاحب جبکہ اتنی اتنی کم سن عورتیں صاحب اولاد ہونے لگیں اور چودہ پندرہ برس کا لڑکا ایک لڑکے کا باپ بنگیا تو کیا وہ کم طاقت نہیں ہو جائیں گے اور ایام بڑھاپے سے پہلے ہی بڈھے نہیں بن جاینگے پس جب انکا یہہ حال ہے تو خیال کیجئے کہ انکی اولاد کا کیا حال ہوگا وہ تو بالکل ہی ناطاقت اور ایام جوانی میں ہی بڈھے بن جاینگے اب اگر ان لوگوں کو سمجھایا جائے اور بچپن کی شادی کے نقصان بیان کیجئے جائیں تو یہہ جواب دینگے کہ ہمارے لڑکے کی شادی بچپن میں نہ ہوئی تو بڑی عمر میں میرے لڑکے کی شادی ہوتی



مطبوعہ ۱۵ - جون سنہ ۱۸۸۴ء

مسل ہو جاویگی اور مجھے کوئی آدمی امیر نہیں کہیگا اور میرا نام لوگوں میں بدنام ہوگا اس کے جواب میں میں یہہ کہتا ہوں کہ مضمون میرے کسی خاص آدمی کے واسطے نہیں دیا بلکہ عام لوگوں سے میری یہہ التجا ہے کہ اس نقصان کو رفع کریں اور اپنے فائدہ کو مد نظر رکھیں تعجب کی بات نہیں کہ اگر سب لوگ کوشش کریں تو ایک ہی دفعہ یہہ خرابی دور ہو جائے دوسرے یہہ کہ بچپن میں شادی نہ ہونے کی بدنامی تو سخت ناگوار معلوم ہوتی ہے لیکن بعض شرفا کا یہہ قاعدہ ہے کہ پانچ برس کے لڑکے کی شادی ۱۲ - برس کی لڑکی سے کر دیتے ہیں اور لڑکا ابھی دس برس کا ہوتا ہے کہ عورت اٹھارہ برس کی بلکہ صاحب اولاد ہو جاتی ہے اب بتلایئے کہ وہ لڑکا کسکا ہوا بعض تو اسکے خاوند کے باپ پر یہہ الزام لگاتے ہیں اور بعض کسی غیر شخص کا نام لیتے ہیں اس بدنامی کا حاصل کیا بچپن میں شادی نکرنے کی نسبت زیادہ سہل ہے + باقی آیندہ

الراقم رلا رام کھتری از مقام گھونگرانہ سابق نائب مدرس مدرسہ بدووال +

نور افشاں - فی الحقیقت یہہ رائے نہایت عمدہ ہے کہ بچپن میں شادی نہونے پاوے کیونکہ ہم نے ایسے معاملات کی بابت بہت سے اخبارات میں بد نتائج معاینہ کئے ہیں - یہہ دستور خاص اہل ہنود میں بڑے زور کے ساتھ چلا آتا ہے - اور اس سے ضرور نسل کم طاقت اور ضعیف ہوتی جاتی ہے - ہم نے سنا ہے کہ آریہ سماج والے اس برائی کے رفع کرنے میں بڑی کوشش کر رہے ہیں - اور امید ہے کہ اگر تمام صاحبان اہل ہنود اسپر غور فرماوینگے تو یہہ خرابی رفع ہو سکتی ہے علاوہ اسکے بڑی ایک برائی اہل ہنود میں اور بھی ہے یعنے نکاح ثانی بیوگان کا جاری نہیں ہے - یہہ ظلم غور طلب ہوتا ہے خواہ وہ کم سن یا جوان ہو جب اسکا خاوند مر گیا تو گویا وہ عورت زندہ در گور ہو گئی - اور اگر لالہ صاحب رانڈوے ہو گئے خواہ عمر پچاس برس یا ساٹھ بلکہ اسّی برس کی ہو ضرور دس گیارہ برس کی لڑکی سے شادی روپیہ خرچ کر کے کر لیتے ہیں اور تھوڑے دنوں کے بعد خود تو مر جاتے ہیں وہ لڑکی ہمیشہ کے لئے بیوہ ہی بنی رہتی ہے اور اسی لئے صدہا مقدمات اسقاط حمل کے عدالتوں میں رجوع ہوتے ہیں +

اخبارات متفرقہ

لنڈن ۸ - جون خبر آئی ہے کہ ارل گرینویل اور واڈنگٹن صاحب میں مجوزہ مصری مجلس شوری کے بارہ میں اتفاق ہو گیا ہے +

کیپ سے خبر آئی ہے کہ فرقہ بوئرس نے ملک محفوظ کے چیف خواہ فرقون پر دوبارہ حملہ کیا لیکن شکست کھائی - فرقہ بوئر اور بوئرس کے لوگوں نے بوئر کے علاقہ کو بھی فتح کر لیا ہے +

قاہرہ - ۹ جون - نائب امیر البحر لارڈ جان ہی جو سواکیم کو گئے ہیں - بربر کے فتح ہونیکی خبر پر یقین نہیں - باشندگان کا بیان ہے کہ خرطوم میں جو باغی ہیں وہ انگریزی فوج کی آمد کے اندیشہ سے کردفان کو واپس جا رہے ہیں +

جبل پور - ۱۰ جون - کل شب یہاں سے چودہ میل کے فاصلہ پر مال گاڑی کو ایک عجب حادثہ پیش آیا - دس گاڑیاں سڑک سے اتر گئیں - بمبئی میل ٹرین کو جسمیں ولایت کی ڈاک تھی یہاں دیر ہو گئی ہے - مسٹر سپیر صاحب انسپکٹر لائن موقع پر موجود ہیں اور انتظام کر رہے ہیں کہ مسافروں اور ڈاک کو آج رات کی پنجاب ٹرین میں پہنچا دیں +

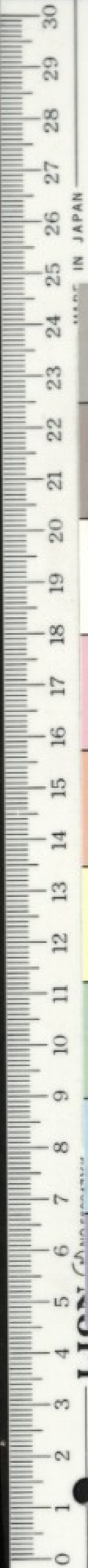
لنڈن ۹ - جون ارل گرینویل نے آج ہوس آف لارڈز میں بجواب ایک سوال کے کہا کہ فرانس اور انگلستان میں مجلس شوری کی نسبت بخوبی خط و کتابت جاری ہے اور ارل موصوف نے وعدہ کیا ہے کہ وہ عنقریب (غالباً اگلے ہفتہ) اس بارہ میں کچھ ذکر فرماوینگے +

آج دوپہر بعد پالمال گزٹ میں وہ وجوہات شائع ہوئے جن پر مجلس شوری کا اتفاق مبنی ہے - انگلنڈ مصر کو ۸۰ لاکھ پونڈ قرض دیتی ہے اور مصر کی مشترکہ نگرانی کو منظور کرتی ہے - مگر وہ اس ملک پر سے ۱۸۸۸ء کے اخیر تک اپنا قبضہ نہ اٹھائیگی سلطان ٹرکی بحیرہ قلزم کے بندرگاہوں پر تسلط کرینگے اور ۱۶ - ہزار ترکی فوج کو سوڈان میں امن قائم کرنے کے لئے بھیجینگے

سینٹ پیٹرزبرگ ۹ - جون - گورنر جنرل ترکستان نے روسی گورنمنٹ کیطرف سے سارکس ترکمانوں کی متابعت کو منظور کر لیا ہے +

بمبئی ۱۰ جون ٹائمز آف انڈیا کو ایک خاص تار کے ذریعہ معلوم ہوا کہ مسٹر میکن توش بلفور سابق منیجر بمبئی بنک نے وفات پائی مسٹر بلفور چند ماہ سے علیحدہ ہو کر ریڈنبرگ کو چلے گئے تھے - لیکن آب و ہوا ناموافق ہونے کی وجہ سے ٹارکوی میں چلے آئے تھے +

مدراس ۱۰ جون آج باشندگان مدراس کے ایک مختصر جلسہ میں یہہ تجویز قرار پائی کہ ایک کمیٹی





قائم کی جائے جو گورنمنٹ ہند کو ایک عرض داشت بدیں درخواست بھیجنے کا انتظام کرے کہ جب تک باشندگان جنوبی ہند کا ایک عام جلسہ منعقد ہوکر اپنی رائے اسبارہ میں ظاہر نکرے اسوقت تک لوکل گورنمنٹ کی تجویز دربارہ تبدیل مقام دفاتر کو منظور نفرمایا جائے۔ موجودہ تجویز مفصلات میں بھی پھیلتا جاتا ہے۔ اور امید ہے کہ بہت جلد ایک عام جلسہ منعقد ہوگا +

لنڈن ۱۱ جون گذشتہ شب کو مسٹر گلیڈسٹون صاحب نے ہوس آف کامنس میں بجواب ایک سوال کے فرمایا کہ یہہ غلط ہے کہ سوڈان میں امن قائم کرنے کے لئے افواج ٹرکی سے کام لیا جائے گا +

قاہرہ ۱۰ جون بربر کے زیر ہونے کی نسبت جو زاید خبریں آئی ہیں اُنسے معلوم ہوا کہ باغیوں نے گورنر قلعہ بند فوج اور تمام یورپین لوگوں کو قتل کردیا +

کلکتہ ۱۱ جون اخبار انگلش مین کو لنڈن سے ایک خاص تار ۹ ماہ حال کا روانہ کیا ہوا بدین مضمون آیا ہے کہ آج دوپہر کے بعد لنڈن کی اُس کمیٹی کا ایک جلسہ جو مسودہ لگان بنگال کے خلاف قائم ہوئی ہے منعقد ہوا اور باتفاق رائے یہہ تجویز قرار پائی کہ ہفتہ آئندہ میں بمقام سینٹ جیمس ہال ایک عام جلسہ کیا جائے اور [illegible] نے صدر نشین ہونا منظور کیا۔ اور ارل فارٹسکیو۔ لارڈ برمبول۔ مسٹر روپر لیتھبرج سر ہنری رکٹس اور مسٹر سی۔ ٹی۔ بکلنڈ تقریر کرینگے۔ تجویز ہے کہ مسودہ لگان بنگال کی جو ترمیم حال میں ہوئی ہے اُسکے خلاف گفتگو کی جائے +

کلکتہ ۱۲ جون آج مشہور روزانہ اخبار اسٹیٹسمین

اُس کارروائی کی تائید میں مضامین شائع ہوئے ہیں جو مدراس میں سرکاری دفاتر کو پہاڑ پر لیجانے کے خلاف ہو رہی ہے۔ انگلشمین کی رائے ہے کہ یہاں بھی بہت جلد ایسی ہی کارروائی ہونی چاہئے۔ بلکہ مناسب ہے کہ ایک ڈیفنس ایسوسی ایشن اسمعاملہ کو ہاتھہ میں لیکر بہت جلد ایک جلسہ عام منعقد کرے۔ اس آرٹیکل میں اس بات پر بڑا زور دیا گیا ہے کہ اب وہ وقت آگیا ہے کہ تمام جماعت متفق ہوکر اُس فضول خرچی کی مخالفت کرے جو ہر سال انتقال دفاتر میں کیجاتی ہے +

لنڈن ۱۲ جون دربار ٹرکی نے تاوقتیکہ کل سوال متعلقہ مصر کو غور کرنے کے لئے پیش کیا جائے یا انگلستان سے پہلے کچھ تصفیہ نہ ہوجائے مصری مجلس شوریٰ میں حصہ لینے سے انکار کردیا ہے +

نیویارک ۱۱ جون مسٹر ٹلڈن نے صوبجات متحدہ امریکہ کی پریسیڈنسی کے امیدواری سے انکار کردیا +

بمبئی ۱۲ جون موسمی ہوا کے چلنے کے آثار نمودار ہو رہے ہیں آج کیقدر ترشح بھی ہوا۔ ٹون کونسل نے میونسپل کمشنروں کی اُس تجویز کو منظور کرلیا ہے کہ ۴۵۲۲۲۹۲ روپیہ کے صرف سے قلعہ کی نالیوں کو درست کرایا جائے۔ گورنمنٹ کے ایک رزولیوشن سے جو انہیں دنوں جاری ہوا ہے معلوم ہوتا ہے کہ اس پریسیڈنسی میں جیلخانجات کی آبادی بہت کم ہوتی جاتی ہے اور یہہ فصل کے عمدہ ہونیکا نتیجہ ہے +

چوہوں پر آفت اس سے چھوٹے چوہیاں کیبرلا مکھیاں چیونٹے چیونٹیاں کھٹمل جھینگر اور حشرات الارض الا بیگ پھلی گوز سب ذبح ہوجاتے ہیں قیمت ساڑھے سات ٹنکیں۔ بی۔ ایس۔ ہٹن کمپنی جنرل ایجنٹ بمبئی سے ملتی ہے +

سرحدی خبریں

خبر آمدہ سوات سے پایا گیا ہے کہ خان دیر نے میاں گل صاحب خلف جناب آخوند صاحب سوات علیہ الرحمۃ کو بہت سے اشیائے تحفہ مع ایک مراسلہ نصیحت آمیز کے روانہ کی ہیں۔ خط کا مضمون یہہ ہے کہ آپ بزرگ زادہ ہیں مناسب ہے کہ آپ والد بزرگوار کے سجادہ پر بیٹھکر ارشاد و ریاضت میں مشغول رہیں اور معاملات ملکی کو بالکل ترک فرمائیں کہ بالفعل گرد نواح سوات میں بہت فساد پیدا ہوگیا ہے۔ غالباً عنقریب خونریزی عام ہوجاوے گی اور آپکو نہایت تکلیف پہنچے گی +

میاں گل صاحب نے جواب میں تحریر کیا کہ میرا ارادہ ملکداری اور ریاست کا نہیں ہے بلکہ صرف یہی ارادہ کہ حتی الوسع تم لوگوں کے تنازعات کی اصلاح کروں اور جو فساد بالفعل قائم ہیں وہ بسبب بدسلوکی تم لوگوں کے ہیں کہ مارے حرص کے خواہش فتوحات حدود غیر متعلقہ خود کی رکھتے ہو اگر تم لوگ اغراض نفسانی سے درگذر کر اپنے اپنے علاقجات پر قناعت کرو تو ممکن نہیں کہ کچھ فساد ہو اور میری کوشش و نصیحت کی تاثیر سے اس ملک میں بہت آسائش رونما ہے۔ اسواسطے میں اس کوشش کو عبادت اور گوشہ نشینی سے بدرجہا زیادہ تصور کرتا ہوں +

خبر آمدہ باجوڑ سے واضح ہوا کہ وہاں پر خانان باجوڑ نے نہایت فتنہ و فساد برپا کر رکھا ہے۔ اور معلوم ہوتا ہے کہ سب خانان باجوڑ بسبب نفاق باہمی کے سرکار انگریزی کے ساتھہ ارتباط و تعارف

پیدا کرنے کے نہایت خواہشمند ہیں - بلکہ اکثر اونکا پیغام پشاور میں آتا جاتا ہی اور پولٹیکل طور پر ضلع کوہاٹ میں گفتگو در بارہ باجور دکو تم بہت ہوتی ہی سبکی تفصیل آئیندہ تحریر ہوگی +

میر میمنہ اور سردار محمد عیسیٰ خان کے مابین جو جنگ ہوئی اُسکے حالات کی نسبت جو ایک خط سردار محمد خان معتمد امیر صاحب کابل کیطرف سے میر محمد خان ایجنٹ امیر صاحب و مرزا محمد امین کے نام پہنچا ہی اسکی نقل بعینہ درج ذیل کیجاتی ہی +

مخلص با اخلاص شفقی مکرمی معتمدی ام ہر یک امیر محمد خان و مرزا محمد امین بعافیت باشند +

بعد از سلام آنکہ - از کوائف ترکستان و روئداد آن کہ در میان سردار محمد عیسیٰ خان و میر میمنہ در پیش بود مراج و ہاج امیر صاحب نیز گونہ پریشانی داشتند - منتظر خبر نصرت اثر بودند - تا اینکہ عریضہ سردار محمد عیسیٰ خان رسید و از نوید فتح جاوید مرقوم کہ بیمن اقبال امیر صاحب بر دشمن فتح یافتہ لشکر امیر میمنہ عرضۂ تیغ بیدریغ شدہ و بعضے دستگیر - چنانچہ والی میمنہ نیز دستگیر شد - و اسیر شدہ بخدمت اعلیٰ مرسل نمودہ شدہ و کل ہوا خواہان میر مذکور بعضے مقتول و بعضے مفرور شدند و کل املاک شہر و قصبات و رنہ بحکم امیر صاحب آمد و بجمیع ہوا خواہان امیر صاحب مبارک باد - از مشاہدہ این خبر مراج و ہاج امیر صاحب مثل گل شگفتگی آورد و فی الحال حکم رسید کہ شلیک توپ بجا آورده چنانچہ شلیک توپ بشہر کابل و دہ مزار افتادہ و امیدکہ چراغان شادیانہ نیز عمل خواہد آمد جملہ محبان امیر صاحب را اطلاع دہید +

بڑھے ہوئے تھیپڑے صفراویت تبخیت ضعف معدہ اور دائمی دلیں سے پانچ چیز سے دفع ہوجاتی ہی قیمت وچینس بی بامین ہیمڈن کمپنی جنرل ایجنٹ بمبئی سے ملتی ہی +

لودیانہ

تمام ہفتہ گرد و غبار آندہی بگولہ میں گذرا او جمعہ کی رات کو ایک بجے کے بعد اسقدر زور و شور سے آندہی آئی کہ شہر کے بہت سے چھپر اُڑ گئے اور شہر کو بچے بعض بعض درخت بھی گر گئے خیر گذری کہ کسی جان کا نقصان نہیں ہوا ہی +

جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر نے ۳ ماہ کی علاقی رخصت ۲۵ جولائی سے حاصل کی ہی +

اجکل مداخلت بیجا بخانہ غیر کا سلسلہ جاری ہوا ہی - مالکان مکان چوری کا الزام لگاتے ہیں اور آنے والے کسی دیگر مطلب کے واسطے بلائے ہوئے یا خود جاتے ہیں - چنانچہ محلہ دھوبیواں میں ایک شخص جمعہ کا سزایاب ہوا ہی - اور شکل کی لہا منشی مہلول صاحب منصف سرقپور کا فرزند محلہ مالگنج میں رات کے ساڑھے گیارہ بجے گرفتار ہوا ہی اور اسپر بھی مداخلت بیجا کا الزام لگایا گیا ہی ہم افسوس کرتے ہیں کہ ایسے بڑے تعلیم یافتہ اور معزز ہوکر باوجود یکہ خود ملازم سرکاری ملازم ہیں پھر ایسی حرکت کا مرتکب ہوا - اگر یہہ الزام اسپر صحیح ہی تو نہایت ہی افسوس کا مقام ہی +

آج رات کے ۱۲ بجے سے موسم برسات شروع ہو گئی ہی - اور صبح تک قدرے بارش ہوتی رہی ہی کہ آندھی سے اور گرمی سے لوگوں کو نجات حاصل ہوئی اور ابھی آسمان ابر محیط ہی

ویلزف آن کارنس

یعنے انٹیں سے گئے کا بالکل علاج کرتی ہی اس دوا کی قیمت ۱/۲ ہیں بمقام بمبئی بدوکان بی - ایس میڈن کمپنی جنرل ایجنٹ سے ملتی ہی +

اشتہار

خرید لو - خرید لو - خرید لو

میبل حاشیہ دار یعنے رفرنس

پادری سی - بی - نیوٹن صاحب سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ کی جانب سے ایک دوکان واقع چوڑا بازار متصل دوکان خانم سنگھ سوداگر جاری ہی - بائبل اردو حاشیہ دار یعنے رفرنس والی تیار ہو گئی ہی جسکی دو قسم کی جلد ہی ایک کے معہ محصول سے روپیہ اور دوسری کے معہ محصول الیہ روپیہ ہی جن صاحبان کو خریدنا منظور خاطر ہو بقیمت متذکرہ صدر دوکان مشن مذکورہ سے طلب فرمائیں +

نوٹ - حکیم خان کتب فروش متصل دوکان [illegible]

دستور العمل نور افشان

یہہ اخبار صداقت آثار ہفتہ وار بروز جمعرات شائع ہوتا ہی جسمیں مضامین مندرجہ ذیل درج ہوتے ہیں - اول آرٹیکل دینی و دنیوی - دوم مضامین مالی و ملکی جنسے فائدہ خاص و عام ہو - سوم مراسلات کار سپانڈنٹونکے بھیجے ہوئے چہارم اخبارات ملکی و ولائتی و تار برقی و گزٹ ممالک پنجاب کا خلاصہ قیمت سالانہ ایک پرچہ کیواسطے للعہ اول اور معہ محصول ڈاک کے واسطے للعہ - تین پرچہ یا زیادہ کیواسطے جو ایک ہی نام پر منگانے چاہیں فی پرچہ عہ معہ محصول جو کوئی چھ پرچے اکٹھے لیوے اُسکو ایک پرچہ مفت دیا جائیگا اور جو کوئی بارہ پرچے منگائے تو علاوہ ایک پرچہ کے مفت ایک جلد پوری بائبل کی دی جائیگی قیمت پیشگی لیجائے گی بغیر قیمت پیشگی کے روانہ نہوگا +

المشتہر

سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ +

